۳۔ یہودیوں کو بتائیں کہ اُن کا مسیحا آ چکا ہے

آج ہمیں اسرائیل کی مشکلات اور پسماندگی کو جاننے کے لئے صرف خبریں سننے کی ضرورت ہے ۔اس کے بہت سارے دشمن ہیں اور وہ قوموں کے لئے نبیوں کی نبوت کے مطابق بھاری پتھر اور لڑکھڑاہٹ کا پیالہ بن گئی ہے ۔(زکریاہ ۱۲:۲ ۔۳)

لیکن یسوع مسیح نے اسرائیل کو خوشخبری کی بشارت دی ۔مکاشفہ ۱۲باب میں ہم پڑھتے ہیں کہ وہ دنیا پر حکومت کرنے کے لئے پھر آئے گا اور یروشلیم اُس کا صدر مقام ہو گا ۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ اسرائیل کا تعلق خدا سے ہے اور اس کے لوگ خدا کی چُنی ہوئی قوم میں جس سے وہ بہت زیادہ محبت کرتا

ہے ۔(یرمیاہ۳۱:۱۔۳)بائبل مقدس اس حقیقت کو فراموش نہیں کرتی ۔

اس سے آپ کے ذہن میں ایک سوال آئے گا کہ اگر خدا اسرائیل سے محبت کرتا ہے تو پھر کیوں وہ مسلسل مشکلات کا شکار ہے ؟

تو بائبل مقدس ہمیں اس سوال کا جواب بڑے واضح طور پر دیتی ہیں ۔جس طرح اچھے والدین اپنے بچوں کو تنبیہ کرتے ہیں ۔خدا بھی اُن کو جن سے وہ بہت رکھتا ہے تنبیہ بھی کرتا ہے ۔(عبرانیوں ۱۲:۶)

جب اسرائیلیوں نے روحی حکومت سے درخواست کی کہ یسوع مسیح کو مصلوب کیا جائے تو لوگوں نے کہا ۔(مرقس ۱۳:۱۵)

"اس کا خون ہماری اور ہماری اولاد کی گردن پر" ۔(متی ۲۵:۲۷)

تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ اسرائیلیوں پر ظلم وستم ہوئے اور اُنہیں مجبور کیا گیا کہ وہ دنیا کی دوسری اقوام کی طرف بھاگ جائے ۔لیکن آج وہ دنیا کے کونے کونے سے بڑی تعداد میں اپنی سرزمین کی طرف واپس آرہے ہیں پھر بھی بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ ان کی آزمائش ابھی ختم نہیں ہوئی ہے (یرمیاہ ۱۰:۳۰۔۱۱)۔جب پوری دنیا میں ایک ہی آواز بلند ہوگی کے اسرائیل میں امن اور سلامتی ہو،تو ہم جان جائیں گے کے ناگہاں ہلاکتیں آئےنگی ہیں کیونکہ بائبل مقدس ہمیں باخبر کرتی ہے کہ اس کی آوازیں ہلاکت اور مصیبتوں کا شروع ہونگی۔(۱۔تھسلنیکیوں ۳:۵)

جھوٹا مسیح آئے گا اور لوگوں کو گمراہ کرئے گا کہ میں ہی سچا مسیح ہوں اور وہ ایک ہفتہ کے لئے اسرائیل اور اس کے دشمنوں کے درمیان امن کا عہد قائم کرے گا لیکن امن اور سلامتی کا یہ عہد تھوڑے وقت کے لئے ہو گا ۔(دانی

ایل ۹:۷۲)

اور ہم نے یہ بھی پڑھا ہے کہ اُس جھوٹے مسیح کے آنے سے پہلے وہ لوگ جو مسیح کے دوبارہ آنے کا انتظار کر رہے ہیں مشکل کی اس گھڑی پر گندا ہ ہو جائیں گے۔ (لوقا ۱۲:۴۳ اور ا۔تھسلنیکیوں ۵:۹)

اگر چہ یہودی پرانے عہد نامے میں بیان کی گئی نبیوں کی پیشن گوئیوں پر ایمان لیکن وہ یہ سمجھ نہیں پائے کہ یہ نبوتیں مسیح کی پہلی آمد کے بارے میں پیشن گوئیاں پوری ہونی باقی ہیں۔مثال کے طور پر جیسا کہ یسعیاہ نے نبوت کی کہ خدا کا بیٹا آئے گا ،سلطنت اس کے کندھوں پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب شیر خدائے قادر ابدیت کا باپ اور سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔(یسعیاہ ۹:۶)

یسعیاہ نبی بذات خود نہیں جانتا تھا کہ اُس کی نبوت یسوع مسیح کی پہلی اور دوسری آمد کو بیان کرتی ہے ۔کتاب مقدس کے مطابق اسرائیلی مسلسل بحران کا شکار ہے اور جب وہ یسوع مسیح کو اپنا مسیحا قبول کریگی تو اس کی مشکلات ختم ہوں گی اُسے خوشخبری کی بشارت دی جائے گی اور پھر یسعیاہ نبی کی نبوت کے مطابق سلطنت یسوع مسیح کے کندھوں پر ہو گی اور وہ اسرائیل کے گھرانے پر حکومت کرے گا۔

یسوع مسیح اسرائیل کا آنے والا بادشاہ ہے اور جب وہ آئے گا تو وہ یروشلم میں بیٹھ کر حکومت کرے گا (مکاشفہ ۱۲:۱۔۴)۔ آئیں آج ہم اپنے یہودی دوستوں کو خوشخبری کی بشارت دیں کہ اور انہیں ابھارے کہ وہ یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کریں کیوں کہ وہ تم سے پیار کرتا ہے اور وہ نہیں چاہتا کہ اُس کے لوگ اور دکھ اٹھائیں ۔